# اکمل الاخبار دہلی

نمبر ۱ | مطبوعہ ۶ جنوری سنہ [illegible]ع روز یکشنبہ مطابق یکم محرم الحرام ۱۲۹۵ ہجری | جلد ۱

## آمد سال نو شائقین اکمل الاخبار کو مبارک

یا رب این سال نو بہار سبا | بر ہمہ صاحبان نیک نہاد
خاصہ ہر ناظر جریدۂ ما | دایما باد خرم و دلشاد

الٰہی تیرا ہزار ہزار شکر ہے کہ پچھلا سال اختتام پذیر ہوا اور سال نو کا آغاز شکل ہلال عید نمودار ہوا ان مع العسر یسرا تکلیف کے بعد آسایش کے آثار اپنے ساتھ لایا سال گذشتہ کی ابتدا جیسی مبارک تھی اگر ایسا ہی انجام ہوتا تو تواریخ مین اسکا کس شوکت و عظمت کے ساتھ نام ہوتا یعنے دربار قیصری کا دہلی مین انعقاد پانا اور تمام ہندوستان کے والیان ملک کا اس جشن [illegible] مین حاضر آنا اور خطاب و خلعت ہاے شاہانہ پانا [illegible] و جلال کا زمانہ تھا کہ اسکی ایک ایک گھڑی پر صد [illegible] [illegible] گستر پڑتی تھی مگر انجام کار روم و روس کی نحوس [illegible] پیکار لاکھون بندگان خدا کی خونریزی روم کی حمایت سلطنت

اور روس کی فتنہ انگیزی نے اس سال کی [illegible] مین جا لگایا ادہر سرحد پر جوائیون نے سر اوٹھایا اونکی سرکوبی کے لئے سرکار نے اپنی فوج ظفر موج کو روانہ فرمایا ادہر آسام کے علاقہ مین تازہ چھیڑ چھاڑ ہو رہی ہے قوم ناگہ پہ گورنمنٹ کی طرف سے مار دھاڑ ہو رہی ہے۔ یورپ و ایشیا مین پیکار برپا ہندوستان قحط سخت مین مبتلا خاص شہر دہلی کو یہ گزند پہنچا کہ دہلی کالج کے ٹوٹنے سے چشمہ فیض بند ہوا ہر ایک شایق علم کا دل دردمند ہوا۔ چیچک نے ہزار دن بچون کو جھپٹ لیا قضا کا جال پھیلا کر سیکڑون معصومون کو سمیٹ لیا ان واقعات کے لحاظ سے پچھلا سال ہمایون فال نہ کہلایگا اور اسکی سوانح عمری کا حال تاریخ [illegible] کے نامہ اعمال مین لکھا جائیگا القصہ سال نو کے آتے ہی [illegible] نے یہ مژدہ سنایا [illegible] سلطنت برطانیہ نے روم و روس کے باہم [illegible] منظور

فرمایا تھا ہر گشت دخوران کا اختتام قریب آیا ہے - اب ہم اپنے عالی ہمم ناظرین کا شکریہ زبان خامہ پر لاتے ہین جو ہمیشہ زر پیشگی عنایت فرماکر ہماری امداد فرماتے ہین الحمد للہ کہ ہمارے اخبار کو تیرہوان سال شروع ہوا اگر بعض خریداران تغافل شعار و تجار کسب مثل چودہری علی حسین خان رئیس قصبہ سہاور اور قاضی ابن امین اس کارخانہ کو نقصان شدید نہ پہنچاتے تو یہ طفل سیزدہ سالہ بڑی ترقی پاتا اور پروان چڑھجاتا اخبار کے باقیدار اور بہی بہت بڑے بڑے والا تبار ہین لہذا اونکی خدمت مین یہ التماس ہے کہ ہماری آئین مین خوشی ہے کہ زر واجب الادا دیکر بند کردین ورنہ گر بحرفی نفرت مست تغافل چہ ضرور ✦ بتوان کرد نگاہے کہ زجان سیر شود ✦

آگے ہم ہی اپنے مطلب پر ✦ اب دعاون کا جوش ہے یارب یارب یہ سال فرخ فال ہمارے شہنشاہ کیوان بارگاہ حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہندوستان دام اقبالہا اور حضور نایب السلطنت جناب معلی القاب **لارڈ لٹن صاحب بہادر** اور تمام اہل مولی کو مبارک و ہمایون ہو اور ہمارے اخبار کے جملہ مددگاروں بالخصوص مسٹر جان جی لی و انگریزی زبان و محبان صداقت عنوان و مالکان و ملازمان مطبع کی ترقی روز افزون ہو آمین یارب العالمین

## اشتہار قیمت اخبار

یہ اخبار رستی آثار ہفتہ وار ہر یکشنبہ کو منطبع ہوکر خدمت مین شائقین کے بہیجا جاتا ہے رئیسان ذوی الاحترام بلکہ خاص و عام کو پسند آتا ہے رفاہ عام پر نظر ہے اسلئے قیمت قلیل مقرر ہے پیشگی سالتمام کے للعہ اور ششماہی پیشگی للعہ قیمت مابعد سالتمام کے للعہ اور ششماہی مابعد للعہ قرار دیے ہین الا ہمارے شہر والے اس حساب سے مستثنے ہین صرف چہ روپیہ پیشگی سالتمام کے اور للعہ ششماہی اور مابعد سالتمام کے للعہ اور ششماہی کے للعہ شہروالون سے لئے جاوینگے ایک مہینے کے اندر جو صاحب قیمت اخبار مرحمت فرماوینگے وہ بحساب پیشگی شمار کیجاویگی ورنہ بعد مہلت مذکور اونکا خریداران مابعد مین شمار ہوکر حساب مابعد سے قیمت اخبار مجرا ہوگی جن صاحبون کو خریداری منظور ہو وہ بذریعہ تحریر بنام راقم کو ایک ہی پرچہ پہونچنے کے بعد مطلع فرمادین ورنہ قیمت اخبار کامل عنایت فرمانی ہوگی جو صاحب ازراہ کرم ہمارے کارسپانڈنٹ ہوکر اخبار صحیح اور دیار کے پیدرپے ارسال فرماوینگے تو راقم ممنون منت ہوگا اور اخبار ہی بے قیمت اونکی خدمت مین ارمغان کیا جاویگا اور ہر رنگ خبر کے ارسال مین ذریعہ محصول اخبار کی اونکو دیا ہوگا جس عبارت مفید عام بے قیمت اور مفید خاص کی اجرت کے لیے فی سطر ایک آنہ مقرر ہے ✦

## طبقہ سلطنت ہند

بحکم الطاف گستر جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند جو معرفت سکرٹری آف اسٹیٹ ہندوستان کے وصول ہوا ویسرائے و گورنر جنرل ہندوستان اعلان مفصلہ ذیل فرماتے ہین — از گورنمنٹ گزٹ یکم جنوری ۱۸۷۸ء

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے اون خدمات کا صلہ دینے کے لیے جو ملکہ معظمہ یا اونکی سلطنت ہند کی کیجاتی ہین اور نیز اس سبب سے کہ خطاب قیصر ہند کے اعلان کا وقایع یادر ہے ایک نیا طبقہ جو طبقہ سلطنت ہند کہلاویگا قایم اور مقرر فرماتی ہین اور وارنٹ مفصلہ ذیل حضور ملکہ معظمہ کے حکم سے مشتہر کیا جاتا ہے

وارنٹ واسطے تقرر اوس طبقہ کے جو طبقہ سلطنت ہند کے نام سے نامزد ہوگا اور قواعد واسطے انتظام اس طبقہ کے - وکٹوریہ بالفضل خدا سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ کی ملکہ دین پناہ قیصر ہند اون تمام اشخاص کو جنکی نظر سے یہ وارنٹ گزرے سلام کہتی ہین

ازانجا کہ بعد غور خسروانہ کے ہمبدولت کو معلوم ہوا کہ اون بڑی اور مفید خدمات کے صلہ دینے کا جو ہماری یا ہماری سلطنت ہند کی کیجاتی ہون کافی ذریعہ نہین ہے اور چونکہ ہمبدولت کی خواہش کہ قیصر ہند کے اعلان کا وقایع ہمیشہ کے لیے یادر ہے ہماری مرضی ہے کہ ایک نیا طبقہ زینت قایم کیا جاوے

سوم گروہ کو اس غرض سے پورا کرنے کے لیے ہمنے مقرر کیا ہے اور
ایجاد کیا ہے اور اس فرمان کے ذریعے سے جناب اپنے اور
اپنے جانشینون اور ورثا کے مقرر کرتے ہین اور ایجاد کرتے ہین ایک
عزت کے طبقہ کو جو مشہور ہوگا اور ہمیشہ کے لیے نامزد کیا جائیگا بلقب

**اورڈر اف دی انڈیا امپائر**

اور ہم اوسکے انتظام کے لیے قواعد مفصلہ ذیل بناتے ہین نظم کرتے
ہین اور مقرر کرتے ہین جنکی آئندہ کامل تابعداری ہوگی اور کبھی فرق نہ آئیگا

**اول** یہ طبقہ نام انگس تجاویز کارروائی عدالت وغیرہ اور آرڈر
اف دی انڈین امپائر کہلائیگا

**دویم** اس آرڈر مین اشخاص مفصلہ ذیل شامل ہونگے
اول بادشاہ دویم گرینڈ ماسٹر سوم ممبران یا کمپینین جنکو ہم یا ہمارے ورثا
یا جانشین مقرر کرین

**سویم** ہم ہمارے ورثا اور جانشین خواہ وہ بادشاہ یا ملکہ سلطنت متحدہ
گریٹ برٹن اور آئرلینڈ خواہ شہنشاہ ہند یا شاہنشاہ ہند ہون وہ سب
بالفعل کے لیے اور ہمیشہ کے لیے اس طبقہ کے بادشاہ ہونگے

**چہارم** وایسرائے و گورنر جنرل ہند اپنے عہد مین گرینڈ ماسٹر اس
طبقہ کے ہونگے اور اس سبب سے اول اور سب سے بڑے کمپینین بھی
جاوینگے اور اونکو لازم ہوگا کہ ان قواعد کی پوری پابندی پر نگاہ
رکھین اور ہم اپنے معتمد اور پیارے مشیر ایڈورڈ رابرٹ لٹن لارڈ لٹن
وایسرائے و گورنر جنرل ہند کو گرینڈ ماسٹر اس طبقہ کا مقرر کرتے ہین
یہ عہدہ اونکو تا زمان گورنری ہندوستان حاصل رہیگا اور ہم حکم دیتے
ہین کہ ہر ایک شخص جو عہدہ گورنری سے معزول ہو جائے وہ باوجود
معزولی کے اس طبقہ کا کمپینین رہیگا اور اوسکا درجہ کمپینیز مین بلحاظ
تاریخ تقرر وایسرائے کے شمار کیا جائیگا الا وہ شخص جو بوقت ضرورت
صرف چند روزہ کام کرنے کے لیے مقرر کیا جائے اوسپر یہ قاعدہ نافذ نہوگا

**پنجم** ہمکو اور ہمارے جانشینون اور ورثا کو اختیار ہوگا کہ اس طبقہ کی عزت
ملازمان اشخاص کو عطا کرین جو بحیثیت عہدہ یا اور طرح کے
اپنی خدمات کے ذریعے سے مورد عنایت ہوئے ہون اور نیز
شرقی والیان ملک مین سے بڑے بڑے آدمیون کو جنکو ہم
مناسب خیال کرین

**ششم** ہمارے مشیر متعلق سلطنت ہند بحیثیت عہدہ تا زمان حیات
اس طبقہ کے ممبر یا کمپینین رہینگے

**ہفتم** اس طبقہ مین اول تقرر پچاس سے زیادہ آدمیون کا
نہوگا اور ہر سال ۲۰ سے زیادہ مقرر نہونگے باستثنای اونکے
جو عہدہ کی حیثیت سے مقرر ہون

**ہشتم** جب کبھی ہمکو یا ہمارے ورثا اور جانشینون کو کسیکو اس طبقہ کا
ممبر مقرر کرنا منظور ہوگا تو یہ تقرر بذریعہ ایک فرمان کے جسپر ہمارے دستخط
اور اس طبقہ کی مہر ہوگی اور سکرٹری اف سٹیٹ کے دستخط ہونگے
معرض ظہور مین آئیگا

**نہم** اس طبقہ کی علامت بموجب قواعد کے زیب بدن کیجائیگی

**دہم** اسکی مہر کا قواعد مین ذکر ہوگا اور اوسپر یہ منقش کندہ
ہونگے (امپریل طبقہ ہند) تمام قواعد پر وہ مہر لگائی جائیگی

**یازدہم** اس طبقہ مین دو عہدہ دار ہونگے ایک سکرٹری ایک رجسٹرار

**دوازدہم** گرینڈ ماسٹر وقتاً فوقتاً ایک لایق شخص کو اس طبقہ
کا سکرٹری مقرر کرینگے جو دار الخلافہ مین رہیگا اور ہدایت گرینڈ ماسٹر
اس طبقہ کی ترتیب قائم رکھیگا اور ایک رجسٹر مین نام ممبرون کے
درج کریگا اور اپنے دوش پر ایک چپراس بموجب قواعد کے
پہنیگا

**سیزدہم** رجسٹرار اس طبقہ کا ہمارے یا ہمارے جانشینون یا ورثا
کے حکم سے مقرر ہوگا اور اوسکے تحت مین مہر اور کاغذات اس
طبقہ کے رہینگے

اس طبقہ کی خدمت ترتیب اوسکے سپرد رہیگی اور وہ سکرٹری اف سٹیٹ
ہند کی ہدایت پر عملدرآمد کریگا اوسکا کام تمام فرمان اور دستاویزون
کو جنپر مہر لگیگی تیار کرنا ہوگا اور رجسٹر مین تمام تقررات درج کرنے

ہونگے وہ ہی چیزاین بموجب قواعد کے پہنے گا

**چہاردہم** یکم جنوری کو ہر سال اس طبقہ کا جشن ہوگا

**پانزدہم** اس غرض سے کہ یہ نہایت معزز طبقہ صاف اور بیداغ رہے ہم حکم دیتے ہین کہ اگر کوئی شخص کہ جسکو اس طبقہ کی عزت ملی ہو ایسا مجرم قرار پاوے یا بد روبہ ہو جاوے جسکے سبب ہماری راے مین وہ اس اعزاز کے قابل نرہے تو اوسکا نام بذریعہ فرمان جسپر ہمارے دستخط اور سکرٹری اف سٹیٹ کی نشانی ہوگی رجسٹر سے خارج کر دیا جاویگا اور لباس طبقہ مذکور کا ضبط ہوگا اور واپس لیا جاویگا

ہم ہمارے ورثا اور جانشین اس مقدمہ کے جسکے سبب سے اخراج نام ضروری ہوگا منصف ہونگے اور ہم کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جسکا نام خارج کر دیا گیا ہوگا بصورت مناسب پر بحال کر دین

یہ طبقہ نہایت معزز طبقہ سٹینٹ میکائل اور سینٹ جارج سے دوسرے درجہ پر سمجہا جاویگا اور اوسکے کمپینین تمام مقامات مین اور تمام جلسون مین سینٹ میکائل اور سینٹ جارج کے بعد جگہہ پاوینگے اور آپس مین بلحاظ تاریخ تقرر کے اونکو تقدم و تاخر ہوگا

**خاتمہ** ہمکو اور ہمارے جانشینوں اور ورثا کو کامل اختیار ہوگا کہ منسوخ کر دین یا تبدیل کرین یا گھٹا دین یا بڑہا دین یا تشریح کرین یا موقوف کرین تمام یا جزوی قواعد مذکور کو

یہ فرمان ہمارے ایوان اوس بورن مین کج ۳۱ دسمبر ۱۸۷۷ء سنہ ۴۱ جلوسی مین بمہر طبقہ مذکور صادر ہوا - بحکم ملکہ معظمہ - دستخط سالسبری

## اشتہار نمبر ۲

گرینڈ ماسٹر طبقہ سلطنت ہند سٹو ویدی پرچسن سی ایس آئی اور ایل ایل ڈی کو طبقہ مذکور کا سکرٹری مقرر کرتے ہین

## اشتہار نمبر ۳

بفرمان ملکہ معظمہ گرینڈ ماسٹر اعلان کرتے ہین کہ صاحبان مفصلہ ذیل جو سلطنت ہند کے لیے ملکہ معظمہ کے مشیر ہین بحیثیت عہدہ تازہ حیات کمپینین طبقہ مذکور کے مقرر کیے جاتے ہین

انریبل سر الگزینڈر جان اربتھ نٹ کے سی ایس آئی ممبر کونسل

انریبل سر ایڈورڈ کلایو بیلی کے سی ایس آئی ممبر کونسل

مہاراو راجہ رام سنگہ جی سی ایس آئی والی بوندی

سر وسٹ فوبل ہز گریس رچرڈ پلین ٹجنٹ گیمبل جی سی ایس آئی ڈیوک آف بکنگہم اینڈ کنڈوس گورنر مدراس

مہاراجہ رنبیر سنگہ جی سی ایس آئی والی کشمیر و جمون

انریبل سر اینڈرو کرنیل کلارک کے سی ایس ایم جی سی بی ممبر کونسل

انریبل سر جارج اے بی ہے کردولس کوپر بیرونٹ کے سی ایس آئی سی بی لفٹنٹ گورنر ممالک شمالی مغربی اور چیف کمشنر اودہ

سر رابرٹ ہنری ڈیوس کے سی ایس آئی سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب

انریبل ایشلے ایڈن سی ایس آئی لفٹنٹ گورنر بنگال

انریبل رابرٹ آیجرٹن سی ایس آئی لفٹنٹ گورنر پنجاب

مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا جی سی بی جی سی ایس آئی والی گوالیار

جنرل سر فریڈرک سیلی ہینز جی سی بی کمانڈر انچیف ہندوستان

سر آرتہر ہوبہوس کے سی ایس آئی سابق ممبر کونسل

مہاراجہ تکوجی راو ہلکر جے سی ایس آئی والی اندور

مہاراجہ رام سنگہ جی سی ایس آئی والی جے پور

راجہ رگہبیر سنگہ جی سی ایس آئی والی جیند

لفٹنٹ جنرل انریبل سر اڈورن بینٹ جانسن کے سی بی ممبر کونسل

میجر جنرل سر ہنری ڈبلی نارمن کے سی بی سابق ممبر کونسل

نواب محمد کلب علیخان جے سی ایس آئی والی رامپور

انریبل وہٹلی سٹوکس سی ایس آئی ممبر کونسل

انریبل سر جان سٹریچی کے سی ایس آئی ممبر کونسل

سر رچرڈ ٹیمپل بیرونٹ جی سی ایس آئی گورنر بمبئی

مہاراجہ رام ورما جے سی ایس آئی والی ٹراونکور

## اشتہار نمبر ۴

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند اشخاص مفصلہ ذیل کو جو اپنی خدمات

مورد الطاف خسروانی ہوئے ہیں کمپنین طبقہ سلطنت ہند کا
مقرر فرماتی ہین

۱۔ میر محمود خان پسر اول و وارث خان قلات ۲۔ انریبل
ربی سٹوارٹ جیکسن جج ای کورٹ ۳۔ کرنیل سر رچرڈ میڈ
کے سی ایس ائی رزیڈنٹ حیدرآباد ۴۔ تخت سنگہ راے بہادر
راو بیدلا میواڑ ۵۔ جان سیورڈی سی ایل ۶ برنڈس ڈاکٹر
انسپکٹر جنرل جنگلات ۷۔ سری راجہ بنسی راجہ دیو زمیندار مندا
مدراس ۸ انریبل چارلس ارتھر ٹرنر جج الہ آباد ۹ میر علیخان
پسر اول و جانشین جام لس بیلا قلات ۱۰ انریبل پال لی آیسے
قایم مقام ایڈوکیٹ جنرل کلکتہ ۱۱ سردار اسد خان قلات
۱۲ لفٹننٹ کرنیل میو ڈربرن سی ایس ائی سکرٹری سررشتہ ملکی
و خفیہ انڈیا دفتر لندن بالفعل قایم مقام پرایوٹ سکرٹری وایسرای
۱۳ سردار گرم خان قلات ۱۴ انگل صاحب دایرکٹر رپلیو
مدراس ۱۵ ڈاکٹر جیمس سابق مہتمم باغ سہارنپور ۱۶ سید ولایت
علیخان ساہوکار زمیندار مجسٹریٹ پٹنہ ۱۷ کرنیل مین وارنگ
کا نیر رجمنٹ ۲ بمبی ۱۸ راے بہادر رجندر لال متر ایل ایل
ڈی ڈایرکٹر مدرسہ نابالغان او زیری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر
کلکتہ ۱۹ ڈاکٹر بیڈنس ایم ڈی ۲۰ ڈاکٹر راس ۲۱ پوسی
ہیات دان مدراس ۲۲ ہنٹر بی اے ایل ایل ڈی ڈایرکٹر
جنرل گزٹیر ۲۳ کرنیل ہیرن انسپکٹر جنرل پولس مدراس
۲۴ کرنیل ولیمز ڈپٹی سکرٹری صیغہ تعمیرات ۲۵ انریبل راے
بہادر کرشٹو داس پال ممبر بنگال لجسلیٹو کونسل میونسپل کمشنر کلکتہ
۲۶ میجر جنرل کننگہم ڈاکٹر جنرل سروے ۲۷ امیر البحر بیٹ کا
۲۸ مرارجی گوکل داس سوداگر بمبی ۲۹ کرنیل وارنش صاحب
جنرل محافظ توشہ خانہ ۳۰ کرنیل بور مترجم فارسی
ا انچیف ۳۱ نرو ورو سوامی آئیر اسکوایر بی ایل
منصف خفیفہ مدراس ۳۲ کرنیل گارڈن چیف انسپکٹر بنگال

۳۳ خان بہادر صالح ہندی جوناگڈہ ۳۴ انریبل ڈانلڈ گریم
سوداگر بمبی ۳۵ ڈاکٹر ہیویٹ کمشنر حفظ صحت بمبی ۳۶ مسٹی
بالہم رنگاچارو اسکوایر مہتمم محلات مہاراجہ میسور ۳۷ کرنیل
میگریگر کوارٹر ماسٹر جنرل ۳۸ شا صاحب پولیٹکل ایجنٹ
لدا خ ۳۹ ڈاکٹر بولر صاحب سررشتہ تعلیم بمبی ۴۰ پنڈت
بابو دیو شاستری پروفیسر ریاضی سنسکرت کالج بنارس ۴۱
کار نیگی صاحب کمشنر راے بریلی ۴۲ گبن صاحب نیل فروش
بنگال ۴۳ لیتہ برج صاحب ایم اے سررشتہ تعلیم بنگال ۴۴
بابو بھودیو مکرجی سررشتہ تعلیم بنگال ۴۵ ڈاکٹر سمتھ ایڈیٹر
۴۶ کارنک صاحب ایجنٹ افیون بنارس ۴۷ کپتان مینر
مہتمم فارس ۴۸
سنگے صاحب ایجنٹ پنجاب ریلوے ۴۹ نایب ساد صاحب
سابق ممبر لجسلیٹو کونسل بنگال او زیری مجسٹریٹ کلکتہ و ایڈیٹر
اخبار مشتمین ۵۰ پنڈت نین سنگہ سررشتہ سروے

خطاب مہاراجہ بہادر

مہاراجہ کرم راجہ کالی کٹ مدراس

راجہ بہادر

اردت سنگہ رئیس کوٹی گہل کہنڈ نسلاً بعد نسل

راجہ بہادر ذاتی

کنور ہرنام سنگہ ہلدور شمالی مغربی۔ راے رجندر لال ملک بہادر بنگال

راو بہادر

راو صاحب کنڈ راچندر اسسٹنٹ انجینیر صیغہ تعمیرات بمبی

راے بہادر

مہتا بجے سنگہ دیوان مہاراجہ جودہپور۔ راو بہادر رنگ ناتہ
سپرنٹنڈنٹ ریاست دیواس۔ بابو کیم کرن ایجنٹ ڈاک
راولپنڈی۔ بابو درگا پرشاد گہوش سابق جج عدالت خفیفہ میرٹھ
رام نراین کوتوال اودھ

خان بہادر

تاج الدین حسین اسسٹنٹ کمشنر برار - مولوی الدین شریف ڈاکٹر مدراس
سید ہادی حسین اسسٹنٹ کمشنر پنجاب - دستور ہوشنگ جاماسپ جی
نائب پروفیسر زبانہاے مشرقی پونا - آغا کلب عابد ایکسٹرا اسسٹنٹ
کمشنر پنجاب - شمس الدین سلیمان معاملت دار پونا

سردار بہادر

امداد خان پنشنر - منشی بقا اللہ کوتوال ہوگلی - ہمین ورسٹ صاحب
کوتوال مدراس

راو صاحب

رگنا جی پانڈ شو گانو برار — ترجمہ گزٹ اف انڈیا

## تار برقی کی خبرین

۲۹ دسمبر از لندن سلطان روم نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست
کی ہے کہ وہ شہنشاہ روس اور اونکے باہم بیچ بچاو کرادے گورنمنٹ نے
اس درخواست کو قبول کر لیا ہے - روسیون نے سلسٹریا کے قریب ترکون کے
مورچون پر حملہ کیا

۲۹ دسمبر از لندن جو خبرین بلگیریا کے جنگگاہ سے آئی ہین اونسے واضح ہوا کہ
جو پل روسیون نے مقام نکوپولس مین دریاے ڈینیوب پر بنایا تھا وہ برف کے
باعث ٹوٹ گیا اور آمد و رفت دخانی جہازون کے ذریعہ سے ہوگی -
آسٹریا نے سرویا کو آگاہ کر دیا ہے کہ وہ باسنیا یا ہرزیگونا مین لڑائی شروع نکرے
انگریزی جہازون کا بیڑا جو ہمیشہ بسیکا مین رہتا تھا وہ خلیج ورلا کو گیا ہے
روسیون کے ایک جہاز نے ترکون کے ایک جہاز کو جسمین اٹھ سو سپاہی تھے گرفتار کر لیا -

۲۸ دسمبر از جورہاٹ چارون سے ساگلنگ سے ڈاک نہین ائی ہے
پولیس کا ایک گروہ مسٹر ریف کے ماتحت ڈاک رکنے کا سبب دریافت
کرنے کے واسطے کل گولاگہاٹ سے روانہ ہوا ہے

۲۹ دسمبر از لشکر شیرگاشا کثرت سے بارش ہونے کی وجہ سے فوج کا آگے
بڑھنا ملتوی ہے کل فوج نے پیچنگ کو دیکھا بھالا ۲۴ گھنٹے سے برابر بارش ہو رہی ہے

۳۰ دسمبر از لندن سلطان روم نے جو درخواست گورنمنٹ انگریزی سے
کی ہے کہ وہ صلح کرادے لندن کے اخبار بالاتفاق اسکو پسند کرتے ہین
اور وہ سلطان کو یہ صلاح دیتے ہین کہ اپنا تمام معاملہ انگلستان کو سپرد کردین
سرویا کی فوج نے سخت لڑائی کے بعد پوٹ پر قبضہ کر لیا

۳۱ دسمبر از لندن سینٹ پیٹرزبرگ مین روسیون کا ایک نیم سرکاری مراسلہ مشتہر
ہوا ہے جسمین یہ بیان کیا گیا ہے گورنمنٹ انگریزی نے گورنمنٹ روس سے
کہدیا ہے کہ اگر روسی قسطنطنیہ پر قبضہ کرینگے گو وہ قبضہ اونکا چند روزہ ہی
کیون نہو تو گورنمنٹ انگریزی مجبور ہوگی انگریزی مطالب کی حفاظت کے واسطے اپنی
تدبیرین عمل مین لاوے
نیم سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ اگر روم براہ راست صلح کی تجویز پیش کرے
تو روس ان تجویزون پر غور کرنے کے لئے آمادہ ہے مگر اورون کا بیچ بچاو
کروانا وہ منظور نکریگا
غازی مختار پاشا ترکون کی اس فوج کی سپہ سالاری سے جو ارمینیا مین رہتی ہے
واپس بلائے گئے ہین - حال مین بلگیریا کے جنگگاہ سے جو خبرین آئی ہین
اون سے معلوم ہوتا ہے کہ روس اور سرویا کی فوج متفقہ جو صوفیہ کی جانب
یورش کر رہی ہے اب اس شہر کے قریب پہونچ جاتی ہے اور وہان کے
باشندون کو شہر چھوڑ کر چلے جانے کا حکم ہوا ہے
جو فوج ترکون کی قلعہ پلیونا مین رہتی ہے اوسکے کمانڈر نے اطاعت قبول کرنے
کے باب مین غنیم کے پاس پیغام بھیجا ہے

۳۱ دسمبر از شیرگاشا فوج نے آج صبح کو پشتونی پر یورش کی اور اپنے ساتھ
چارون کی خوراک لیکے پشتونی پر قبضہ کر لیا گیا لشکر کا ایک ہمراہی کیمپ کے
قریب مارا گیا تار برقی پھر درست ہو گیا ہے

۳۱ دسمبر انگلش جو بیڑا جہازون کا چینل مین رہتا ہے اوسکو یہ حکم ہوا ہے کہ وہ جبرالٹر
تک سفر کو جانے کے واسطے تیار ہو جاوے

۳۱ دسمبر از جورہاٹ سولنیا مین کیفیت بدستور ہے ہمارے ادھر سے کے
بڑا بنا ہوا ہے ناگا بے ترتیبی کے ساتھ خصوصاً اہل یورپ پر گولیان
ہین کوئی نقصان نہین ہوا ہے انہون نے پانی مین زہر ملا دینے کا
تہیا مگر اسمین اونکو کامیابی نہوئی ظاہر ہین تو مقام کہوما مین لوگ علانیہ

ہین کہ باطن مین بدستور مخالف ہین اونکی گفتگو مین نااتفاقی ہے جیسے ایک فریق لڑائی کا مویّد ہے اور دوسرا صلح کا - حالانکہ وہ اب تک در پردہ ہوادار کے باشندہ کو پناہ و مدد دیتے ہین پہلے جو ہسے دیہات کے باشندے واقع ہین دو ولاک تہے مقام پونچنے کے قریب سخت زخمی ہوئے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس معہ ایک زبردست گارد کے آمد و رفت کے جاری رکھنے کے واسطے متعین کئے گئے ہین دربدر گو سے گرانا گہاٹ مین مردانگی سے بہرہ ہی کپتان ولسن انسپکٹر جنرل پولیس کے سانگنگ کو روانہ ہوگی لفٹنٹ نیگ گرگر سانگنگ کو جانے کے واسطے غیر بیان آنے والے ہین مقام پوکہا مین سب طرح امن ہے

۱۲ دسمبر از کوہاٹ جنرل راس نے دوپہر کے وقت پشتونی پر قبضہ کر لیا دشمن نے خفیف مقابلہ کیا بعد اسکے صاحب موصوف کی فوج نے مقام ولائی کی طرف کوچ کیا جنرل کینز جنوب کی جانب سے آگئے اونسے مل گئے مگر اونکے پاس سے کوئی خبر نہین آئی

۱۲ دسمبر آج صبح کو فوج نے یورش کی اور غریبہ پر بغیر مزاحمت کے قبضہ کر لیا جوائیون کے ایک گاردنے جو خاص پہاڑی پر متعین تہا اسکے بعد بہت جلد سپر بند و مقن چلائین مگر ہم پہاڑی کی چوٹی پر دوپہر کو پہنچ گئے ایک آدمی خفیف زخمی ہوا یہان سے ہم بوری کی فوج کو اوس پہاڑی پر دیکہہ سکتے ہین جو پشتونی کے آگے واقع ہے اور جنرل کینز سوار ہو کر جنرل راس سے گفتگو کرنے کے واسطے گئے فوج رات کو پہاڑی کی چوٹی پر مقیم ہوگی دشمن نے سپہر کو بے ترتیبی کے ساتھ ہمارے گاردون پر گولیان چلائین

یکم جنوری از پشتونی جنرل راس کل جنرل کینز سے مقام پشتونی اور ولائی کے درمیان مل گئے خفیف مقابلہ ہوا اور ہماری طرف کے نہ کوئی مارا گیا نہ زخمی ہوا فوج کل واپس جاویگی جنرل کینز واپس چلے گئے فوج فوراً پشاور کو واپس چلی جاویگی

۳ جنوری از لندن روسیون نے کوہ بلقان کے اون دردون پر جو صوفیا اور ادرنہ کے مابین واقع ہین قبضہ کر لیا ہے عموماً یہ خبر مشہور ہے کہ روس نے انگلستان کی اس تحریر کے جواب مین کہ سلطنت ترکی صلح کے باب مین نامہ و پیام کرنے پر آمادہ ہے بیان کیا ہے کہ اگر ترکی التوائے جنگ چاہتی ہے تو براہ راست اوسکو روس کے متعلق جنگ کے کمانڈر انچیف کے ساتھ گفتگو کرنی چاہیے

۴ جنوری از کوہاٹ جنرل کینز نے کل مقام ترخی سے یورش کی اور بغیر مزاحمت کے پہاڑی درگا پر قبضہ کر لیا جنرل راس اور مقام پشتونی مین سے اور بعض دل بتہ گو ہار کرنے کے بعد رات کو پہاڑی درگا مین خیمہ زن ہوئے اور چونکہ اس سے زیادہ اور کوئی کارروائی نہین ہو سکتی تہی اس وجہ سے فوج چہاونی ختم ہونے کے بعد لشکر کو واپس گئی بہت سے مویشی گرفتار کئے گئے - ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ جوائیون نے لڑنے کا ارادہ ترک کر لیا ہے اور وہ مقام شیراکو آفریدیون کے پاس گئے ہین - اگرچہ دشمن کی طرف سے کوئی مقابلہ نہین ہوا تاہم اس مہم کے نتیجون سے حکام کو امید کامل حاصل ہوا ہے اور اس مہم کا خواہ کچھ اثر پیدا ہوا ہے کیونکہ جو مقامات پہاڑیون مین نہایت دشوار گزار تہے اونکو سرکاری فوج نے بالکل برباد کر دیا ہے

نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب بالفعل کوہاٹ مین ہین اور ۱۰ تاریخ بنون کی جانب روانہ ہونگے دربار شاہی کی یادگار مین کل لفٹنٹ گورنر صاحب نے ایک بیوی اور دو بازو اوس جمعدار فوج پولیس کوہاٹ مین رہتے ہے اوس سب کی پریڈ ہوئی - سردار پالک کل لفٹنٹ گورنر بہادر سے ملاقات کرینگے اسوقت ایک مہینہ کی تجویز قرار پاویگی

۸ جنوری از لندن روس مقام سیبرٹ کی جانب جو طرابزون کے جنوب مین واقع ہے یورش کر رہے ہین یقین ہے کہ عنقریب ایک بڑی لڑائی ہو

۷ جنوری از جوہاٹ دشمن بدستور سرکش ہے جو جوائیون ہمارے کمزور یا غافل ہوتے ہین اونکو راستہ مین پکڑ لیجانے پر آمادہ ہے صلح کی نسبت پیغام بہیجنے کا جو حیلہ کیا گیا تہا اوسکا کچہ نتیجہ نہین نکلا ۲۰ دسمبر کو دن ہی رات کے وقت دریا مین ہمارے مورچہ پر دشمن نے حملہ کیا وہ دفع کیا گیا - دشمن نے تین مرتبہ سانگنگ کے بعض مقامات کو جلا دینے کا ارادہ کیا مگر اوسمین ناکام رہا کوہاٹ کے باشندے سمجہے ہوئے ہین کہ ہم ہر لڑائی پر اپنی رائے قائم کر سکتے ہین

۷ جنوری از شندہ موضع ولائی کو جلانے کے بعد جو گہاٹی پشتونی مین واقع ہے ہم کل مقام شندہ اور ترخی مین واپس چلے گئے دشمن نے جماعت کثیر کے ساتھ ہمارا تعاقب کیا مگر ہمارا نہ کوئی آدمی مارا گیا نہ زخمی ہوا

۹ جنوری از پشاور جنرل کینز نے ۱۰ دسمبر کو غریبہ کے راستہ سے اپنے لشکر سے یورش کی شندہ کا فوج اور پیشین ۵۰ پیادگان پنجابی پہاڑی درگائی سر کی چوٹی تک پہونچی جنرل راس اپنے اوس دن درہ بوری کا راستہ جو نہایت دشوار گزار ہے

پشتون کی پرورش کی اور وہان جنرل کینز اور سر پیرو پالکسا کو سے جنرل کینز
کی فوج نے پہاڑی درگاہ کی سر کے نیچے آرام کیا اور دوسرے دن صبح کو چارون
پر گولہ مارتے ہوے وہان سے واپس چلے آئے ۲ جنوری کو جنرل راس نے
پشتونون کے برجون کو اوڑا دیا اور وہان کے ملک کے مکان کو بھی جلا دیا اور
درہ بوری سے اوتر کر بغیر کسی نقصان کے اپنے لشکر کو واپس چلے گئے فوج نے
نہایت دشوار گزار مقامون مین نہایت عمدہ طور پر کام دیا

۳ جنوری از لندن لارڈ کرنارون صاحب نے ایک ڈیپوٹیشن کے جواب مین جو کل
اونکی خدمت مین حاضر ہوا تہا یہ فرمایا کہ انگلستان کا مصمم ارادہ ہے کہ مشرقی معاملہ
کے فیصلہ مین دخل دے

مینشن ہوس لندن مین جو فنڈ ہندوستان کے قحط کی امداد کے واسطے قائم
ہوا تہا اوسکے چندہ کی تعداد کل پچاس لاکھ روپیہ ہے

غازی احمد مختار پاشا کی جگہ ارمینیا مین اسمعیل پاشا کی فوج کا افسر ہوگا

۳ جنوری از لندن جو خبرین بلگیریا کے جنگگاہ سے آئی ہین اونسے ظاہر
ہوا کہ صوفیہ کا محاصرہ قریبًا پورا ہوگیا ہے

لارڈ کرنارون نے ڈیپوٹیشن کے جواب مین کل یہ بھی بیان کیا کہ جو گفتگو
لارڈ ڈربی نے ۱۰ نومبر مین کی تہی اوسکے بعد معاملات کی کیفیت بدل گئی
ہے روس نے جو صلح کرانے سے انکار کردیا ہے اوس سے انگلستان
کی نیت کو کوئی مخالفت نہین پائی جاتی اور مین یقین کرتا ہون کہ کوئی شخص
پھر ایسی لڑائی کا ہونا نہین چاہتا جیسی کریمیا کی لڑائی تہی

۴ جنوری از لندن مختار پاشا قسطنطنیہ مین پہنچ گئے - ترکون کی
فوج جو حال مین کریٹ مین متعین تہی مقام [illegible] مین پہنچ گئی ہے
[illegible] پاشا نے اوسکے پسپا ہوتے وقت نہایت عمدہ انتظام کیا
ترکون کے چہ ہزار آدمی مارے گئے

## دہلی

یکم جنوری ۱۸۷۸ع کو دن کے ساڑھے گیارہ بجے جناب کرنیل ڈیوس صاحب
بہادر کمشنر دہلی نے ایوان عجائب خانہ مین دربار منعقد فرمایا کیفیت
اوسکی یہ ہے کہ پہلے روز دربار کے عجائب خانہ کا بڑا کمرہ دربار کے
لئے سجایا گیا قالینون کا فرش ہوا اور کرسیان اور [illegible] قرینے سے لگائی
گئے حکام کے واسطے چوبی نشستگاہ مین کرسیان بچھائی گئین اور اس نشستگاہ
کے سیڑھیون پر سرخ قند کا فرش ہوا جابجا گلدستے اور آرایش کی سامان
سجے گئے - یکم کو ۱۰ بجے سے روسا عزہ جو دربار مین بلائے گئے تہے
آنے شروع ہوے خان بہادر میر [illegible] علی صاحب تحصیلدار ہر ایک کو قرینے
سے بٹہاتے جاتے تہے - حکام مین سے اول جناب [illegible] صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تشریف
لائے حضار دربار نے کھڑے ہو کر سلام کیا اونکے تشریف لانے کے کچھ دیر
بعد جناب [illegible] صاحب کمشنر بہادر اور مسٹر پارکر صاحب بہادر اور مسٹر [illegible] صاحب
اور کپتان [illegible] صاحب بہادر اور [illegible] صاحب وغیرہ حکام
رونق افروز ہوے پولیس کے گارد نے سلامی اوتاری اور تمام حاضرین نے
کھڑے ہو کے سلام کیا تمام حکام چوبی نشستگاہ مین اپنی اپنی کرسیون پر جلوہ افروز
ہوے - جناب صاحب کمشنر بہادر نے کھڑے ہو کر اول یہ تقریر فرمائی
آج کا دن نہایت مبارک ہے کہ اگلے سال اسی روز ملکہ معظمہ نے لقب شہنشاہی
اختیار فرمایا تہا آپ سب صاحبون کو آج اسلئے بلایا ہے کہ اوس دربار
مین جن لوگون کو تمغے اور خطاب ملے تہے اون مین سے بعض کو اب تک نہین
ملے تہے چنانچہ آج وہ دیئے جاتے ہین جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے
فہرست پیش کی اول جناب نواب ضیاء الدین احمد خان بہادر کو بلا کر تمغہ
عنایت کیا اور فرمایا کہ مبارک ہو پہر سراج الدین حیدر خان رئیس فرخ نگر کو تمغہ دیا
گیا اسکے بعد راے جیون لال صاحب کو تمغہ عنایت فرما کر وہی مبارک الفاظ فرمائے
اسکے بعد خان محبوب بخش صاحب کو تمغہ ملا پہر خان بہادر میر [illegible] علی صاحب کو
بلا کر فرمایا کہ اگلے سال دربار کے موقع پر آپنے جو محنت اور کوشش کی تہی اوسکے صلہ
مین یہ خان بہادری کی سند اور تمغہ آپکو دیا جاتا ہے پہر فرمایا کہ جو
امراو [illegible] دربار مین نہین آسکے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اونکے
مکان پر جاکر تمغہ دینگے چنانچہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور دیگر حکام [illegible]
امراو [illegible] کے مکان پر تشریف لیگئے اور اونکو تمغہ عنایت کیا صاحب کمشنر بہادر

دار المطابع دہلی واقع محلہ بلیماران بدیوانخانہ جناب حکیم محمود خان صاحب ظلہم العالی باہتمام سید فخر الدین مطبع گردید